ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
★★★★★
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
03136823946
masaelqta@gmail.com
جلد نمبر: 22 | 22 اکتوبر تا 28 اکتوبر 2019ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر: 40

معیاری خوراک انسانی بقاء اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لئے ناگزیر ہے، سردار عبدالرحمن کھیتران

رپورٹ
اسرار محمد کھیتران

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ معیاری خوراک انسانی بقاء اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لئے ناگزیر ہے۔اور ہم سب فوڈ پانڈا کے سی،ای،او نعمان سکندر مرزا اور ان کی ٹیم کے مشکور ہیں۔کہ انہوں نے ہماری کاوشوں کو چار چاند لگاتے ہوئے صوبہ بلوچستان اور خصوصی شہر کوئٹہ کے عوام کی دیرینہ خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے پاکستان کی طرح یہاں بھی ڈیمانڈ پر کھانا مہیا کرنے کی سروس شروع کر رہا ہے۔ہم اس بہترین کارکردگی اور شاندار کامیابی پر فوڈ پانڈا کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا کے لوگوں کے ذہنوں میں کھانے پینے کی کسی چیز کے عمدہ ہونے کا تعلق اس کے ذائقہ دار ہونے سے وابستہ رہا ہے۔عام طور پر ہمیں ایسے جملے سننے کو ملتے ہیں۔کہ فلاں خاتون بہت اچھا کھانا پکاتی ہے۔کھانے پینے کی بعض جگہیں اپنے پکوانوں کے ذائقے کے باعث اتنی مشہور ہوجاتی ہیں کہ لوگ دور دور سے کھانے کے لئے آتے ہیں۔اور دوست احباب کے لئے بطور تحفہ لے کر جاتے ہیں۔اس صورتحال میں بہت کم لوگوں کا دیہان اس طرف جاتا ہے۔کہ خوراک کا مقصد جسم کی صحت اور توانائی برقرار رکھنا ہے۔کھانا ہم اس لیے کھاتے ہیں کہ محنت ومشقت سے ہونے والی توڑ پھوڑ اور خرچ ہوجانے والی توانائی واپس فراہم کر کے جسم کو قائم دائم رکھ سکیں۔سردار کھیتران نے کہا کہ اب جیسے جیسے تعلیم اور شعور کا فروغ ہو رہا ہے لوگوں کی سمجھ میں خوراک کا اصل مقصد آتا جا رہا ہے۔وہ اس نکتے سے واقف ہوتے جا رہے ہیں کہ اچھے کھانے میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہیے۔رفتہ رفتہ ہی سہی،اب لوگ محسوس کرنے لگے ہیں۔کہ خوراک کی سب سے اہم خوبی اس کا صحت بخش ہونا ہے۔اور اس کے ساتھ ساتھ وہ خوش ذائقہ بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ،اس کے علاوہ کھانا دیکھنے میں بھی اچھا لگے اور اس کی مہک بھی دلکش ہونی چاہیے۔تاکہ کھانے والا رغبت سے کھانا کھائے اور صحت مند وتوانا رہے۔وزیر خوراک نے کہا کہ چونکہ ہمارے جسم کو وٹامن، پروٹین، چکنائی، کاربوہائیڈریٹ، نمکیات اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔تاہم جس غذاء میں یہ تمام اجزاء صحیح مقدار میں موجود ہوں۔اس کو متوازن غذا کہتے ہیں۔جبکہ مزید خوش آئند بات یہ ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بہترین مصرف میں لاتے ہوئے ہمارے نوجوان تخلیقی انداز میں عوام الناس کے لئے ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نہ صرف اپنے لیے بلکہ دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی بہتری سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنا کر لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔اگرچہ لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ہی نئے پاکستان کی تشکیل ممکن ہے۔امید ہے کہ فوڈ پانڈا بلوچستان کے عوام کو بہترین خوراک کی فراہمی میں معاون ثابت ہوگا۔افتتاحی تقریب سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اب بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے ہاں خوراک کے معاملے میں عام طور تصور کیا جاتا ہے کہ جتنا کھایا جائے گا اتنی ہی صحت اچھی ہوگی۔انسانی صحت کو محض اس زاویہ سے دیکھنا آدھی حقیقت جاننے کے مترادف ہے۔جہاں یہ ضروری ہے کہ پیٹ بھر کر خوراک ہر انسان کو میسر ہو،وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ یہ خوراک ہمارے جسم کو مطلوبہ اجزاء پر مشتمل ہو۔اگر ہماری خوراک میں ضروری اجزا نہیں ہونگے تو ہماری خوراک نامکمل اور جسمانی ضروریات کے لحاظ سے ناکافی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایسی نامکمل اور غیر متوازن خوراک اگرچہ پیٹ کی آگ بجھا دیتی ہے لیکن جسمانی ضروریات پوری کرنے میں ناکام رہتی ہے۔جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔تاہم معیاری خوراک سے متعلق عوام میں شعور آگاہی وقت کی ضرورت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ فوڈ پانڈا نے 2012 کو پاکستان میں ڈیمانڈ پر کھانا مہیا کرنا شروع کیا تھا، چھ سال کے قلیل عرصے میں اب تک 5 ہزار سے زائد ریستورانوں کا سنگ میل عبور کیا ہے،اور اس مختصر ترین عرصے میں فوڈ پانڈا اس قابل ہوگیا کہ آج 10 لاکھ سے زائد خوش خوراک صارفین کو 5 ہزار سے زائد رستورانوں کے 25 ہزار سے زائد کھانوں تک گھر بیٹھے رسائی دے سکتا ہے۔جو کہ فوڈ پانڈا کے اعلی معیار، مناسب قیمت اور بروقت ترسیل کا نتیجہ ہے جس کو یہاں کے عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔صوبائی وزیر نے کہا کہ دوسری طرف ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ ہمارے صوبہ بلوچستان میں تقریباً 71 فیصد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔گویا یہاں غربت باقی صوبوں سے زیادہ ہے۔اس ضمن ماضی کی حکومتوں کی غلط پالیسیوں اور قدرت کی جانب سے طویل خشک سالی کی وجہ سے یہاں کے عوام پسماندگی سے دوچار ہوئے۔وزیر خوراک نے کہا کہ غربت اور لوگوں کے معیار زندگی کا اندازہ لگانے کے لیے یہی کافی ہے کہ صوبے میں صرف 20 فیصد افراد کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل ہے اور تعلیم کا اندازہ لگ بھگ 20 لاکھ بچوں کے سکولوں سے باہر ہونے اور سب سے کم شرح تعلیم سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔سردار کھیتران نے مزید کہا کہ میں بلوچستان کے عوام کی جانب سے فوڈ پانڈا کو کوئٹہ میں اپنی بہترین سروسز کا افتتاح کرنے اور ملکی سطح پر مختصر ترین عرصے میں نمایاں کارکردگی کرنے پر دلی مبارک پیش کرتا ہوں۔

بلوچستان کے عوام کی جانب سے فوڈ پانڈا کو کوئٹہ میں اپنی بہترین سروسز کا افتتاح کرنے اور ملکی سطح پر مختصر ترین عرصے میں نمایاں کارکردگی کرنے پر دلی مبارک پیش کرتا ہوں، صوبائی وزیر خوراک وبہبود آبادی

صوبائی وزیر خوراک وبہبود آبادی سردار عبدالرحمن کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن عثمان علی خان، چیمبر آف کامرس کے نائب صدر بدرالدین کاکٹر و دیگر مقررین فوڈ پانڈا کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

بلوچستان آئندہ چند برسوں میں سرمایہ کاری کا مرکز بننے جا رہا ہے، جام کمال

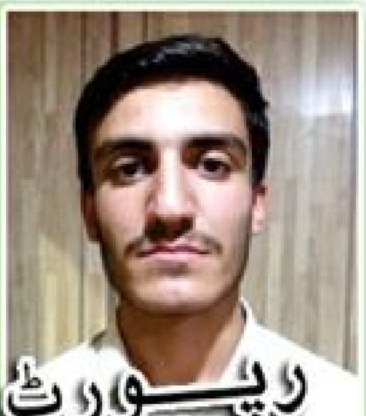

رپورٹ
غضنفر محمد کھیتران

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان متبادل ذرائع سے توانائی کی پیداوار کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، گڈانی میں 1320 میگاواٹ بجلی کا پیداواری منصوبہ اہم پیشرفت ہے، چینی سرمایہ کار ماہی گیری، زراعت، معدنیات اور بلوچستان کے دیگر شعبوں میں بھی منافع بخش سرمایہ کاری کریں، سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے لسبیلہ میں اکنامک زون کا قیام عمل میں لایا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گڈانی میں 1320 میگاواٹ پاور پلانٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب کے مہمان خصوصی وزیراعظم عمران خان تھے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ چائنا پاور حب جنریشن کمپنی لمیٹڈ کا یہ منصوبہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے ترجیحی منصوبوں میں شامل ہے اور سی پیک میں فلیگ شپ منصوبے کی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان کی توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات پورا کرنے میں موثر کردار ادا کرے گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی پیک کے ترجیحی منصوبوں میں بلوچستان کے صرف دو منصوبے شامل تھے جن میں سے ایک کا افتتاح ہو رہا ہے، بدقسمتی سے سی پیک کے آغاز میں بلوچستان کو وہ اہمیت نہ مل سکی جس کا وہ مستحق تھا تاہم ہمیں یہ یقین ہے کہ وزیراعظم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے کیونکہ بلوچستان کی ترقی وزیراعظم کی ترجیحات میں شامل ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے معاشی اور اقتصادی استحکام کے لئے وزیراعظم کا وژن، پالیسیاں اور اقدامات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں، وزیراعظم نے ملک کو ورثہ میں ملنے والے معاشی اور اقتصادی چیلنجز کا جرأت اور کامیابی سے مقابلہ کرتے ہوئے پاکستان کو معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے، غربت کے خاتمے، ملک کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے، ماحولیاتی مسائل کے حل، بدعنوانی کے تدارک، مسئلہ کشمیر پر دوٹوک موقف، کامیاب خارجہ اور معاشی پالیسی اور درست فیصلوں سے آئندہ چند برسوں میں پاکستان بحرانوں سے نکل آئے گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ملک کے معاشی اور اقتصادی استحکام کے لئے بھرپور کردار کا حامل صوبہ ہے اور ہم بلوچستان کے وسائل کو صوبے اور ملک کی ترقی کے لئے بروئے کار لانے کے لئے پرعزم ہیں، خاص طور سے شمسی اور دیگر متبادل ذرائع کو بروئے کار لا کر ملک کی توانائی کی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان آئندہ چند برسوں میں سرمایہ کاری کا مرکز بننے جا رہا ہے، جہاں اربوں روپے کی سرمایہ کاری ہوگی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان بھی توانائی کے شعبے کی ترقی کی جانب خصوصی توجہ دے رہی ہے، رواں مالی سال کے بجٹ میں متبادل ذرائع سے بجلی کی پیداوار کے منصوبوں کے لئے 1220 ملین روپے جبکہ دیہاتوں کو بجلی کی فراہمی کے منصوبوں کے لئے 4226 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، صوبائی حکومت نے اسکولوں، زرعی اور آبپاشی کے ٹیوب ویلوں اور اسٹریٹ لائٹس کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبوں کا آغاز کیا ہے جن کی تکمیل سے ہماری توانائی کی ضروریات پوری ہوں گی اور صوبہ سماجی اور معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔ تقریب میں وفاقی اور صوبائی وزراء، چینی سفیر اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شہر حب میں ایسٹرن بائی پاس منصوبے کی منظوری دے دی، 148.700 ملین لاگت کے منصوبے سے صنعتی شہر میں ٹریفک کا مسئلہ حل ہونے کیساتھ انڈس ٹریل زون کی ٹریفک کو متبادل روٹ میسر ہوگا ایکسین سی اینڈ ڈبلیو لسبیلہ بہرام گچکی کی بریفنگ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کا صنعتی شہر حب منرل مائننگ سیکٹر کے علاوہ انڈسٹریل زون کی حیثیت سے صنعتی ترقی کی علامت بن چکا ہے وزیر اعلی بلوچستان جام کمال خان نے لسبیلہ کے دیگر علاقوں کی طرح انڈسٹریل زون حب کی ترقی کیلئے متعدد منصوبوں کی منظوری دی ہے جن میں ایسٹرن بائی پاس کا منصوبہ بھی شامل ہے ایکسین سی اینڈ ڈبلیو لسبیلہ بہرام گچکی نے بریفنگ میں بتایا کہ حکومت بلوچستان نے ترجیحی بنیادوں پر آر سی ڈی ہائیوے N25 سے صنعتی شہر حب کو ساکران سے لنک کرنے کیلئے منصوبے کی منظوری دی ہے اور منصوبے پر عملدرآمد کیلئے ورک آرڈر بھی جاری کئے جا چکے ہیں تعمیراتی کام کا آغاز جلد ہوگا انھوں نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے 148.700 ملین کی لاگت سے اس اہم منصوبے کی منظوری دی ہے اور رواں مالی سال کے دوران پراجیکٹ پر عملدرآمد کیلئے 50.000 ملین فنڈز ریلیز کر دیے ہیں اس پراجیکٹ کی بدولت صنعتی شہر حب میں انڈسٹریل زون کی ٹریفک کو متبادل روٹ میسر ہوگا واضح رہے انڈسٹریل زون کی ٹریفک کیلئے متبادل روٹ کا قیام صنعتکاروں کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے موجودہ حکومت کے دور میں اس منصوبے کی منظوری یقیناً وزیر اعلی جام کمال کی لسبیلہ کی صنعتی وشہری ترقی کے اس وژن کا حصہ ہے جسکا وعدہ وہ انتخابی مہم کے دوران حلقے کے لوگوں سے کر چکے ہیں۔

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھیتران
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انھیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔ رابطہ نمبر: 03327865820 واٹس ایپ: 03136823946 Email: masaelqta@gmail.com

(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

معاشی اہداف کے حصول کیلئے دوٹوک عملی اقدامات کی ضرورت!!

ایک ایسے وقت میں جب بلوچستان سمیت ملک بھر میں اپوزیشن کی جانب سے حکومت کے خلاف صفیں درست کی جا رہی ہیں مولانا فضل الرحمان اپوزیشن کے میر کارواں بن کر حکومت کے خلاف سڑکوں پر آنے کا اعلان کر چکے ہیں اور پورے ملک میں یہ مباحث عروج پر ہیں کہ جے یو آئی و دیگر اپوزیشن جماعتوں کا آزادی مارچ ہوگا یا نہیں ہوگا ایسے وقت میں نہ صرف اپوزیشن کی تحریک پر مباحث کا سلسلہ جاری ہے بلکہ موجودہ حکومت کے اقدامات بھی زیر بحث آ رہے ہیں موجودہ وقت میں انتہائی مشکل اور نامساعد حالات میں اقتدار سنبھالا جب یہ حکومت بنی تو اس وقت ملک کو مختلف مسائل کا سامنا تھا جن میں سرفہرست معاشی ابتری تھی حکومت نے اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے جامع اور دوٹوک اقدامات کا سلسلہ شروع کیا جو ہنوز جاری ہے اور اب تک کی صورتحال کی اگر بات کی جائے تو اگرچہ ملک میں گزشتہ ایک سال کے دوران مہنگائی بھی بڑھی ہے اور گرانفروشی کا جن بھی بوتل سے باہر آ چکا ہے لوگوں کی معاشی مشکلات بڑھی ہیں مگر ساتھ ہی ساتھ یہ امر خوش آئند ہے کہ آج سے ایک سال قبل معیشت کی جو خستہ حالت تھی وہ بدلنے لگی ہے اور حکومتی وزراء و اراکین اس امید کا اظہار کر رہے ہیں کہ جلد ہی حکومت تمام چھوٹے بڑے مسائل پر قابو پا لے گی وزیراعظم عمران خان اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بعض عناصر کی جانب سے از خود اضافے یعنی گرانفروشی کا نوٹس لے چکے ہیں صوبائی حکومتوں کو ہدایات بھی دی جا چکی ہیں سو امید ہے کہ حکومت رفتہ رفتہ صورتحال پر قابو پا لے گی سر دست مہنگائی سے متعلق تازہ خبر یہ ہے کہ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے بجلی کی قیمت میں ایک روپے 66 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا ہے بظاہر ایک یا ڈیڑھ روپے کا اضافہ بہت زیادہ اضافہ نہیں لیکن پہلے سے مشکلات میں گھرے صارفین کے لئے یہ بڑا اضافہ ہے اس بابت جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق ماہانہ 50 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے لائف لائن صارفین پر اضافے کا اطلاق نہیں ہوگا باقی جہاں تک معاشی اہداف کے حصول کا تعلق ہے تو اگرچہ صورتحال سو فیصد اطمینان بخش نہیں لیکن رفتہ رفتہ بہتر ہو رہی ہے گزشتہ دنوں مشیر برائے خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے واشنگٹن کے دورے کے دوران عالمی بینک کے مینجنگ ڈائریکٹرز اور دیگر حکام سے جو ملاقاتیں کیں اس میں یہ نوید دی ہے کہ رفتہ رفتہ صورتحال کنٹرول میں آ رہی ہے مشیر خزانہ نے ملاقاتوں میں عالمی اداروں کے سربراہان کو پاکستانی معیشت میں استحکام، ادارہ جاتی اصلاحات کے نفاذ کی کوششوں اور بالخصوص موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں معاشی اشاریوں میں ہونے والی نمایاں بہتری سے آگاہ کیا جبکہ میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی بینک کے سربراہ نے معاشی نمو اور ترقی کیلئے بھرپور امداد کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو عالمی بینک کے دستیاب وسائل کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے ہماری قومی معیشت میں اصلاحات متعارف کرانے سے متعلق آئی ایم ایف کے حکام پہلے بھی کافی باتیں کرتے آئے ہیں جو میڈیا کے توسط سے عام عوام اور سبھی حلقوں تک پہنچتی رہی ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ وقت حکومت سے کثیر پہلوؤں کے حامل اقدامات کا تقاضہ کرتا ہے حکومت کو جہاں ایک طرف اپوزیشن کے احتجاج کی صورتحال کو کنٹرول کرنے اور ملک میں محاذ آرائی کی سیاست کی حوصلہ شکنی اور آئین و قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے چاہئیں وہاں ساتھ ہی ساتھ عوام الناس کے معاشی مسائل پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہے، قومی معیشت کو بھی بہتری کی جانب گامزن رکھنا ہے اور اگرچہ حکومت عالم مجبوری میں آئی ایم ایف سے رجوع کرنے پر مجبور ہوئی تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت آئی ایم ایف سمیت دیگر عالمی مالیاتی اداروں سے چھٹکارے کی بھی سبیل نکالے تاکہ عوام کی موجودہ حکومت سے وابستہ امیدیں پوری ہو سکیں۔

Weekly MASAEL Quetta (3) ہفت روزہ مسائل کوئٹہ 22اکتوبر تا28اکتوبر2019ء

India lost 60 soldiers in LoC skirmishes, says ISPR

ISLAMABAD: India has lost 60 soldiers in retaliatory fire by Pakistani troops to its (Indian) ceasefire violations since the Pulwama stand-off in February, the military spokesman said in a post on his private Twitter account.

"Since 27 Feb, 19 Pak Army has killed over 60 Indian soldiers on LoC besides injuring many & destroying their bunkers. Artillery gun positions also damaged [and troops] forced to relocate," Maj Gen Asif Ghafoor tweeted.

He further said that two Indian Air Force jets were shot down by the Pakistan Air Force, and two helicopters had "met fratricide under fear" and the Indian Navy was under deterrence.

The perpetually strained relations between the South Asian arch-rivals have been particularly tense since the start of this year and the two were involved in nerve-racking military standoff in the aftermath of the Pulwama attack in February. At the same time, there has also been a sharp spike in ceasefire violations by India.

This year, Indian troops committed 2,608 ceasefire violations, which resulted in martyrdom of 44 civilians. A number of troops have also been martyred.

Pakistani troops have always responded to the ceasefire violations by the Indian side. The military spokesman, in his tweet, was primarily referring to the damage inflicted on the Indian forces by Pakistani retaliatory fire.

The spokesman had on Friday in a tweet from his official account said that Indian Army Chief Bipin Rawat was getting his troops killed through his reckless command and in pursuit of his personal ambitions.

"Indian COAS repeatedly provoking war through irresponsible statements endangering regional peace for electioneering of political masters. From fake surgical strike to date his only success has been to turn Indian Army into a rogue force and getting them killed," Gen Ghafoor had tweeted.

The spokesman in his second tweet linked Gen Rawat's statements, intensified atrocities against Kashmiris, deaths of Indian troops in ceasefire breaches, and helicopter crashes due to "the so called technical fault cum fratricide" to his desire to become India's first Chief of the Defence Staff (CDS).

Gen Ghafoor's tweet from personal account carried forward the same theme and it was hashtagged #CostForCDS. The Chief of Defense Staff (CDS) is a new position that Indian government intends to create in its armed forces hierarchy. The proposed CDS position would be the combined head of all three forces – Indian Army, Indian Air Force, and Indian Navy.

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

- ریلوے اسٹیشن:------------9201490
- کینٹ پولیس اسٹیشن:---------9201087
- بجلی روڈ پولیس اسٹیشن:--------9202042
- سٹی پولیس اسٹیشن:-----------9201250
- گوالمنڈی پولیس اسٹیشن:---------1217
- پشتون آباد پولیس اسٹیشن:-------2664040
- قائد آباد پولیس اسٹیشن:--------9202218
- انڈسٹریل پولیس اسٹیشن:------92111050
- پولیس لائن:---------------9201435
- کچلاک پولیس اسٹیشن:---------2890234
- سریاب پولیس اسٹیشن:---------9211080
- بروری پولیس اسٹیشن:---------2853610
- نیو سریاب پولیس اسٹیشن:-------2892033
- شالکوٹ پولیس اسٹیشن:---------2460190
- ایمرجنسی سینٹر:---------------15
- ایمرجنسی سینٹر(A):----------9202555
- ایمرجنسی سینٹر(B):----------9202777
- سول لائن پولیس اسٹیشن:-------9202730
- کرائمز برانچ:--------------9201418
- صدر پولیس اسٹیشن:----------9201435
- ٹریفک ایمرجنسی:------------9201991
- سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن:---9211707
- سی آئی اے:---------------9202253
- ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن:-------2880387

بجلی

- مرکزی شکایات سینٹر:---------------18
- کوئٹہ سٹی ڈویژن:------------9202027
- ریونیو آفس سریاب:-----------9211341
- سب ڈویژن کرانی:------------2442834
- کچلاک سب ڈویژن:-----------2890075
- گوالمنڈی سب ڈویژن:---------2869001
- لیاقت بازار شکایت آفس:-------9201459
- بروری سب ڈویژن:-----------2828400
- زرغون آفس:---------------2823403
- سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ:-------9202003

پی آئی اے

- انکوائری:----------------------117
- ایکس چینج:---9201993/9202632
- ریزرویشن:----------------9201066
- ایئرپورٹ انکوائری:---------------114
- ایکسچینج:----------------9203873
- ایئرپورٹ ایکسچینج:---------2880213/6
- ٹریفک:-----------------2880028

ہسپتال

- ایدھی سینٹر:---------2830861/115
- عمر فاؤنڈیشن:------------2837296
- سول ہسپتال ایمبولینس:-------9202017
- سول ہسپتال ایکس چینج:-------9202017
- کرسچن ہسپتال:------------2842697
- وفاقی میڈیکل سینٹر:---------9211636
- ہیلپر آئی ہسپتال:-----------9211087
- ریلوے ہسپتال:------------9211078
- لیڈی ڈفرن ہسپتال:---------2836532
- فاطمہ جناح ٹی بی سینیٹوریم:-----2853618
- چلڈرن ہسپتال:-----------2823705/11
- مائیکل شہید ٹرسٹ2824875/2828383
- پاکستان جنرل ہسپتال2842043/2842295
- جیلانی ہسپتال:------------2447183
- ایل آر بی ٹی:-------------2850362
- شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی:- 137
- بی ایم سی:---2823618/2830553
- فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر:---2664461

فائر بریگیڈ

- سٹی فائر بریگیڈ:- 2841118/920264
- سرکلر روڈ:------------9201066/16
- کنٹونمنٹ بورڈ:------------9201629

واسا شکایات

- ایکسچینج:---------------9211612
- سب آفس مالی باغ:-----------9202299
- کواری روڈ:--------------9202846
- ایوب اسٹیڈیم:-------------9202708

ٹیلی فون

- ہیلپ لائن:-----------------1236
- شکایات:-------------------1218
- بلنگ ہیلپ لائن:--------------1200

دیگر اہم نمبرز

- پی ٹی وی سینٹر:------------9202626
- ریڈیو پاکستان:------------9202393
- کوئٹہ پریس کلب:----------2821731
- بلوچستان بورڈ:------------9202791

بیوٹمز میں سالانہ سپورٹس اولمپیاڈ2019 میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری

مسائل رپورٹ

کوئٹہ 25 اکتوبر: بیوٹمز میں سالانہ سپورٹس اولمپیاڈ2019 میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بیوٹمز کی طالبات کسی میدان میں کم نہیں، تعلیم اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں سمیت کھیلوں کے میدانوں میں ہماری طالبات کامیابیوں کے جھنڈے گاڑ رہی ہیں بلوچستان کی خواتین اور پسماندہ طبقات کے لئے بیوٹمز کی طالبات مشعل راہ ہیں ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی نے بیوٹمز سالانہ اولمپیاڈ2019 میں طالبات اور خواتین اساتذہ کی شاندار کارکردگی پر مبارک باد دیتے ہوئے کیا۔ بیوٹمز سالانہ اولمپیاڈ2019 میں دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ خواتین کی میرتھن ریس میں 33 ڈیپارٹمنٹس نے حصہ لیا جس میں آرکیٹیکچر ڈیپارٹمنٹ کی حمینہ نے پہلی، نمرہ حمید نے دوسری اور روبینہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی، خواتین کے اسکریبل کے مقابلے میں فیکلٹی آف منیجمنٹ سائنسز، انٹرنیشنل ریلیشنز، فائن آرٹس، فزکس آئی ٹی اور کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ کی طالبات نے پہلے راؤنڈ کی کامیابی کے بعد دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا، 100میٹر خواتین دوڑ میں مائیکروبیالوجی کی شازیہ نے پہلی، ڈسکس تھرو میں منیجمنٹ سائنسز کی بتول، جیولن تھرو میں الیکٹرونکس کی مبشرہ، شاٹ پٹ میں سول انجینئرنگ کی انساء، جبکہ 200 میٹر فیمیل ریس میں آرکیٹیکچر ڈیپارٹمنٹ کی حمینہ اور فیمیل رسہ کشی کے مقابلے میں الیکٹریکل انجینئرنگ نے فیکلٹی آف منیجمنٹ سائنسز کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ جبکہ مردوں کے فٹبال کے مقابلوں میں مائننگ انجینئرنگ، ژوب کیمپس اور فیکلٹی آف انفارمیشن اینڈ کمیونیکشن ٹیکنالوجی نے کامیابی سمیٹی جبکہ کرکٹ کے میچ میں فیکلٹی آف انفارمیشن اینڈ کمیونیکشن ٹیکنالوجی نے رفیکلٹی آف لائف سائنسز کو با آسانی شکست دیکر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ یاد رہے کہ بیوٹمز سالانہ اولمپیاڈ 2019، 24اکتوبر تا 4نومبر 2019 تک جاری رہے گا سالانہ اولمپیاڈ میں طلباء و طالبات، اساتذہ و دیگر عہدیداران سمیت چار ہزار سے زائد کھلاڑی مختلف کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں جس میں ایتھلیٹکس، کرکٹ، فٹبال، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، باسکٹ بال، رسہ کشی، شطرنج، والی بال جبکہ سٹوڈنٹس افیئرز کے زیراہتمام مضمون نویسی، تقریری و شعری مقابلہ، ڈرامہ کمپٹیشن، اور مقابلہ موسیقی شامل ہیں۔ وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی نے کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں اور ٹیموں کو مبارک باد دیتے ہوئے اگلے مرحلے کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ان کا کہنا تھا کہ بیوٹمز کے طلباء ہر میدان میں ہر اول دستے کا کردار سرانجام دے رہے ہیں چاہے تعلیمی افق ہو یا کھیلوں کے میدان ہمارے نوجوان ہر شعبے میں ترقی کا سفر خوش اسلوبی سے طے کر رہے ہیں۔

بیوٹمز اولمپیاڈ2019 کے دوسرے روز خواتین کے مابین شطرنج کا میچ جاری ہے

بیوٹمز اولمپیاڈ2019 کے دوسرے روز خواتین کا ٹیبل ٹینس کا میچ جاری ہے

بیوٹمز اولمپیاڈ2019 کے دوسرے روز خواتین کے مابین بیڈمنٹن کا میچ جاری ہے

اپوزیشن کے انتخابات سمیت دیگر حوالوں سے خدشات وتحفظات تھے، حکومت بروقت دور کرلیتی تو دھرنے، مارچ کی نوبت نہ آتی، سردار اختر جان مینگل

لسبیلہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ ورکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے انتخابات سمیت دیگر حوالوں سے خدشات وتحفظات تھے اگر حکومت نے بروقت انکے تحفظات دور کرلیتی تو آج دھرنے اور مارچ کی نوبت نہ آتی بلکہ ابھی بھی وقت ہے حکومت اپوزیشن کے جائز خدشات اور تحفظات کو دور کرکے مثبت نتائج حاصل کرسکتی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو ساکران میں ایک شمولیتی پروگرام کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ ہمارے مطالبات نئے نہیں ہیں یہ پچھلی حکومتوں کے سامنے رکھے ہیں اور ابھی موجودہ حکومت کے سامنے بھی رکھے ہیں فرق صرف کرسکتے ہیں تو ٹھیک نہیں تو ہم اپنی جگہ اور انکو اللہ اپنی جگہ خوش رکھے . انہوں نے کہا کہ وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی کے تعیناتی کے وقت سے ہی طلبا تنظیموں نے یونیورسٹی میں پیدا ہونے والے مسائل پر آواز اٹھایا تھا اس پر احتجاج کیا گیا طلبا نے دھرنے دیے اور مسئلے اسمبلیوں تک پہنچے اسمبلیوں میں کمیٹیاں بنائی گئیں مگر اس دور حکومت نے بھی کچھ نہیں کیا اور بات چلتے چلتے آج ہمارے ننگ وناموس تک آ پہنچا ہمارے ملک میں کرپشن ہمیشہ ہوتی رہی ہے مگر مالی کرپشن سے زیادہ یہ کرپشن ہمارے لیے اور ملک میں رہنے والے باعزت اور غیر مند کیلئے اہم مسئلہ ہے اس پر انکے خلاف ایکشن لیا جائے اور ان واقعات میں جو بھی ملوث ہیں انکو کڑی سزا دی جائے . انہوں نے

اتنا ہے کہ پچھلی حکومتوں نے ہمیں سنا تک نہیں موجودہ حکومت نے ہمارے مطالبات کو صرف سنا ہی نہیں بلکہ گوادر کے جغرافیائی تبدیلی . افغان مہاجرین کا مسئلہ یہ کچھ مسائل ہیں جن پر موجودہ حکمرانوں نے دستخط کرکے تسلیم بھی کیا ہے کہ ہمارے مطالبات جائز ہیں . انہوں نے کہا کہ آج کی اپوزیشن سابقہ حکمران تھے اگر وہ اپنے دور حکومت میں ہمارے ان مسائل کو حل کردیتے تو آج ہمیں یہ زحمت نہ کرنی پڑتی یہ مسائل نہ موجودہ حکومت کے ہیں اور نہ ہی پچھلی حکومتوں کے بلکہ یہ بلوچستان کے 70 سالہ مسائل ہیں . سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ ناانصافیوں کی شکل میں یہ مسائل پیدا ہوئے ہیں جنہیں ہم نے چھ نکات کی شکل میں پیش کیے ہیں اور موجودہ حکومت کے سنے یہ چھ نکات ہم نے رکھے ہیں یہ مسئلے پہلے حل نہیں ہوئے جبکہ موجودہ حکومت نے دو سے تین فیصد مسئلے حل کیے ہیں ظاہر ہے 70 سال کے مسائل ایک سال میں حل نہیں ہوسکتے لیکن آئندہ چند روز میں حکومت سے ملاقات ہوگی جہاں ہم اپنے مسائل کا پوچھیں گے کہ ان مسائل کے حل میں کہاں رکاوٹ ہیں اگر وہ حل کہا کہ ماہیگیروں کے حقوق کے نام پر اپنی جیبیں بھرنے کیلئے بلوچستان فشرمین کوآپریٹو سوسائٹی بنائی گئی ہے یہ ماہیگیروں کے مسائل کے حل کیلئے نہیں بلکہ اپنی جیبی خرچے بنانے کیلئے بنائی گئی ہے . حکومت بلوچستان کے حوالے سے سوال کے جواب میں سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ ہم نے کہیں نہیں سنا کہ ایک میونسپل کمیٹی کا چیئرمین وٹس ایپ پر نظام نہیں چل سکتا مگر ماشا اللہ نظر بد سے بچائے یہاں تو پوری حکومت ہی وٹس ایپ اور ٹویٹر پر چلائی جارہی ہے اس موقع پر قلندرانی برادری کے معتبر شخصیت فرید قلندرانی کی قیادت میں ساکران کے مختلف گوٹھوں سے سینکڑوں قبائلی شخصیات کا بی این پی میں شمولیت کا اعلان کردیا قائد تحریک سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں حاجی فیض محمد گوٹھ سے داد محمد مری، جمعہ مری، گوٹھ عمرانگاریہ سے محمد اشرف انگاریہ، امام بخش گرگناڑی گوٹھ سے مولا بخش ساجدی ، شاہ میر ساجدی ،شاہ دوست ساسولی گوٹھ سے محمد ابراہیم حسنی ، رمضان سرمستانی ،خمیسہ خان ، سرمستانی نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ بلوچستان نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔

بلوچستان کی عوامی حکومت کے عوام دوست اقدامات

محکمہ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم، انسانی حقوق، خواندگی اور غیر رسمی تعلیم کی ترقی کیلئے خصوصی اقدامات

وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے عین مطابق انسانی فلاح و بہبود اور بنیادی حقوق کی فراہمی کا آغاز

قانون سازی اور ریگولیٹری فریم ورک

- بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ پر عملدرآمد کیلئے کمیشن کا قیام
- بلوچستان معذور افراد ایکٹ 2017 پر عملدرآمد کیلئے بلوچستان کونسل برائے معذور افراد کا قیام
- کم عمری کی شادی کی روک تھام کا بل اسمبلی میں پیش

انتظامی اصلاحات

- صوبائی سطح پر ڈائریکٹریٹ جنرل میں مانیٹرنگ سیل قائم
- ڈویژنل سطح پر مانیٹرنگ سیل کا فروغ
- سوشل میڈیا سیل کا قیام
- محکمہ کی ویب سائٹ مکمل طور پر فعال
- ڈویژنل سطح پر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم
- وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں بلوچستان عوامی نڈوومنٹ فنڈ کا قائم
- سپیشل سپورٹ پروگرام کا اجراء

جاری ترقیاتی منصوبے

- اسپیشل بچوں کیلئے کالج اور عمر دراز شہریوں کیلئے ہاسٹل کی عمارت کی تعمیر مکمل
- آرتھوپیڈک سینٹر کوئٹہ کو جدید آلات کی فراہمی
- غیر رسمی وتعلیم بالغان کے سینٹر صوبے کے 15 اضلاع میں قائم
- سوشل پروٹیکشن وپارٹی الیوشن اتھارٹی کا قیام

یہ ہے بلوچستان خدمت میں سب سے آگے

محکمہ سماجی بہبود خصوصی تعلیم، انسانی حقوق خواندگی و غیر رسمی تعلیم حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan